# اداریہ

دنیا بھر کے مختلف سماجوں اور ثقافتوں میں منجی بشریت کا تصور الگ الگ شکل میں ہی صحیح مگر پایا جاتا ہے۔ تقریباً سارے ہی ادیان و مسالک نے اپنے پیروکاروں کو ایک نجات دلانے والے کے ظہور کی بشارت دی ہے کہ وہ آئے گا اور انہیں ظالموں کے سفاک ہاتھوں سے آزاد کرادے گا اور ایک ایسا معاشرہ تعمیر کرے گا جس کی ابھی محض آرزو ہی کی جاسکتی ہے۔ وہ معاشرہ جہاں خوش بختی وسعادت مندی اور عدالت و راست بازی کا بول بالا ہوگا اور اس سے متعلق سارے افراد وہاں موجود تمام مادی اور روحانی وسائل سے برابری کے ساتھ مستفید ہوں گے، البتہ آسمانی ادیان کی تعلیمات میں منجی بشریت اور مصلح عالم کا تصور نہایت واضح اور روشن انداز میں موجود ہے یہ وہ حقیقت ہے جو حضرت ولی عصر(ع) کے ظہور کے اسباب کے تئیں دنیا والوں کو مزید پر امید کرتی ہے ۔ جملہ ادیان الٰہی میں باطل پر حق کی بالادستی، مستقبل میں نیک اور صالح افراد کی حاکمیت، خدائی پیشواؤں کی مرکزیت تاہم دینی نظام کے تسلط سے متعلق تاکید ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

امام عصر(ع) کا ظہور پورے طور پر طبع انسانی کی نیک سرشت سے ہماہنگ ہے۔ چنانچہ وحدت پرست ادیان کی تعلیمات سے امام عصر(ع) کی حمایت اور ان کے عدل پرور اغراض ومقاصد پر عمل درآمد نیز مہدوی معاشرہ کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لئے جملہ انسانی شعور کو بالیدگی عطا کرتے ہوئے مدد لی جاسکتی ہے۔

اسلامی مکاتب فکری میں بھی مصلح عالم سے متعلق عقیدہ، اہل تشیع اور اہل تسنن کے درمیان ایک مشترک موضوع ہے تاہم اس سلسلے میں متعدد احادیث بھی نقل کی گئی ہیں اور دونوں ہی مسلک اس بات پر متفق ہیں کہ آخری زمانہ میں کوئی آئے گا جو کشتی انسانیت کو ساحل نجات سے ہمکنار کرے گا اور ظلم و ستم سے لبریز دنیا کو سامراجی عفریت سے چھٹکارا دلائے گا۔

آج انسانی معاشرہ کے لئے پہلے سے کہیں زیادہ تعلیمات مہدویت کی ترویج و تبلیغ کی ضرورت ہے۔ جتنا زیادہ اسلامی معاشرہ کو اس کی شناخت ہوگی اتنے ہی مشکلات و مسائل حل ہو سکیں گے، چنانچہ ایران کلچر ہاؤس، نئی دہلی نے مہدوی تہذیب کو مزید رواج دینے اور اس موضوع میں دلچسپی رکھنے والوں کے

لئے مختلف نقطہ ہائے نظر پر مشتمل ایک خصوصی شمارہ "فلسفۂ مہدویت" کو زیور طبع سے آراستہ کر کے نشر کرنے کا عزم کیا ہے۔ امید ہے یہ اس راہ میں ایک تعمیری قدم ثابت ہو گا۔

**ادارہ**